سوال

(157)فاتحہ خلف الامام واجب ہے یا سنت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مَا حُكْمُ قِرَاءَةِ الْمَأمُومِ لِلْفَاتِحَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ ؟ هَلْ هِيَ وَاجِبَةٌ عَلَيْهِ أَمْ أَنَّهَا سُنَّةٌ ؟

''امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ کی قراءۃ مقتدی کے لیے کیا حکم رکھتی ہے کیا وہ اس پر واجب ہے یا سنت ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وَاجِبَةٌ ''واجب ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«لاَصَلٰوۃَ لِمَن لَّمْ یَقْرَأْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ» (صحیح بخاری ج 1 ص 104) جس نے سورہ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں صحیح ابن خزیمہ میں رسول اللہ ﷺ کا صاف فرمان مقتدی کے لیے :

«عن ابی ہریرہ قال قال رسول ا ﷺ لاَ تُجْزِئُ صَلٰوۃٌ لاَیُقْرَأُ فِیْہَا بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ قُلْتُ فَإِنْ کُنْتُ خَلْفَ الْإِمَامِ فَأَخَذَ بِیَدِیْ وَقَالَ إِقْرَأْ بِہَا فِیْ نَفْسِکَ یَا فَارِسِیُّ» (صحیح ابن خزیمہ ج 1 ص 248)

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جس نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی گئی وہ کفایت نہیں کرے گی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا اگر میں امام کے پیچھے ہوں ؟ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اے فارسی اپنے نفس میں پڑھا کر۔

توان احادیث سے پتہ چلا امام ہو مقتدی ہو منفرد ہو سب پر سورۃ فاتحہ پڑھنا لازم ہے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل